پریس ریلیز

غزہ! غزہ! اے شیر دل جوانو!

غزہ! غزہ! اے شاہینو!

غزہ! غزہ! اے افواج!

یہود نے پچھلے کئی دنوں کے دوران بمباری کر کے سینکڑوں فلسطینیوں کو شہید کر دیا جن کی کٹی پھٹی لاشوں، سروں سے جدا تَن، اور جسم کے اعضاء سے گلی کوچے بھر گئے۔ لوگ اپنی آخری وصیتیں لکھ چکے ہیں۔ اور اپنے بچوں کے ہاتھوں پر ان کے نام درج کر رہے ہیں تاکہ مسخ شدہ لاشوں میں انہیں پہچانا جا سکے! یہ اس کے علاوہ ہے کہ تین مارچ سے اب تک غزہ میں کھانے کی فراہمی مکمل طور پر بند کر دی گئی ہے اور لوگ جبری فاقہ کشی سے دوچار ہیں۔ اور اب یہود نے آپریشن "گیڈینز چیریٹس" (Gideon's Chariots) کا آغاز کر دیا ہے جس کے تحت غزہ کے بچے کھچے افراد کو یا تو قتل یا پھر جلا وطن کر دیا جائے گا۔ یہود کے اس تکبر کی وجہ یہ ہے کہ مسلم افواج کو اللہ کے حکم کے مطابق جہاد کے فرض سے روک کر، محض قومی سرحدوں تک محدود کر دیا گیا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **﴿وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا﴾ "اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان کمزور اور بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے، جو کمزور پا کر دبا لیے گئے ہیں اور اللہ سے فریاد کرتے ہیں، کہ اے ہمارے پروردگار! ان ظالموں کی بستی سے ہمیں نجات دے اور ہمارے لئے خاص اپنے پاس سے حمایتی مقرّر کر دے اور ہمارے لئے خاص اپنے پاس سے مددگار بنا۔"** [سورۃ النساء: 4:75]

اے افواج پاکستان! ہندو ریاست کے ساتھ حالیہ چپقلش میں ایک بار پھر آپ نے دیکھ لیا کہ عزت صرف اور صرف کفار کے ساتھ جہاد میں ہے۔ آپ نے دیکھا کہ کیسے مشرق سے لے کر مغرب تک امت، آپ کے پیچھے، دائیں اور بائیں، آپ کے بازو اور کندھے بن کر کھڑی ہو گئی۔ آپ نے جان لیا کہ آپ کے حکمرانوں کا بیانیہ کہ "ہندو ریاست بہت مضبوط ہے اور ہم اس کے مقابلے کی طاقت نہیں رکھتے" جھوٹا تھا۔ آپ کی ایک ضرب نے آپ کو اور کفار کو آپ کی طاقت کا احساس دلا دیا۔ یہی صورتحال یہود اور امریکہ

کی ہے، جنہوں نے کبھی کسی مخلص قیادت کے نیچے مسلم ریاست کی فوج سے جنگ نہیں کی۔ حتی کہ یہ تو ایک ملیشیا کو بھی شکست دینے کے قابل نہیں۔ تو آگے بڑھو! اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ اس خطے میں امریکی طاقت اور یہودی وجود کی بقا محض مسلم حکمرانوں کی مرہون منت ہے۔ یہ حکمران ٹرمپ کو مسلمانوں کی سرزمین پر خوش آمدید کہہ رہے ہیں اور اس کو اپنے مسائل کی ثالثی کے لیے درخواستیں دے رہے ہیں اور اس کی خوشامد اور منت کرنے میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش میں ہیں اور اس کو خوش کرنے کے لیے مسلمانوں کا سرمایہ اور ان کے خون کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔

اے افواج پاکستان! کیا اس عزت اور فتح کے بعد جو اللہ نے حال ہی میں آپ کو عطا کی ہے آپ واپس بیرکوں میں چلے جاؤ گے اور یہ گوارا کر لوگے کہ مسلم حکمران مسلم سرزمین پر ٹرمپ اور امریکہ کی حکومت کو دوام بخش دیں؟ یہ امت جہاد کی امت ہے، یہ نبی مَلْحَمہ (جہاد کے نبی) کی امت ہے۔ جہاد اس امت کی زندگی ہے، اور آپ ہی جہاد میں اس کا ہراول دستہ ہو۔ کیا آپ یہ تڑپ نہیں رکھتے کہ آپ مسجد اقصیٰ کو یہود کی نجاست سے آزاد کرا کے اس میں صلاۃِ فتح ادا کرو۔ غزہ پکار رہا ہے، جواب دو، اے امت کے شیر دل جوانو! غزہ کی خاطر وہ کر دکھاؤ جو آج تک تم نے نہیں کیا! قومی سرحدوں کو مٹا دو! قومی ریاست کی قید سے آزادی کا اعلان کر دو! ایک خلیفہ کی تقرری کے لیے اپنی نُصرۃ فراہم کرو!

غزہ غزہ اے شیر دل جوانو!

غزہ غزہ اے شاہینو!

غزہ غزہ اے افواج!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **«لَتُقَاتِلُنَّ الْيَهُودَ فَلَتَقْتُلُنَّهُمْ، حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ: يَا مُسْلِمُ، هَذَا يَهُودِيٌّ فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ»** " تم ضرور یہودیوں سے لڑو گے اور تم انہیں قتل کرو گے حتیٰ کہ ایک پتھر پکار اُٹھے گا: ادھر آؤ اے مسلمان! یہاں ایک یہودی میرے پیچھے چھپا ہے؛ اسے قتل کر دو" [صحیح مسلم]

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس